السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیس سال پہلے کی بات ہے کہ میری والدہ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ ایک دن وہ تھکی ماندی آئی اور رات کو سوتے وقت اس نے اپنی تین ماہ کی بچی کو دودھ پلایا اور اس کے پہلو میں سو گئی۔ صبح اٹھی تو بچی کو مردہ پایا۔ معلوم نہیں کہ وہ ماں کے نیچے آ گئی یا ماں اس پر آ گئی، لیکن چھاتی بچی کے منہ میں تھی۔ الغرض موت کا سبب معلوم نہیں تو اب ماں پر کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے احتیاط یہی ہے کہ ساٹھ دن متواتر روزے رکھے۔ چونکہ کوئی اور سبب معلوم نہیں ہے تو بظاہر یہی ہے کہ وہ بچی اسی کی وجہ سے مری ہے۔ اور شرعی قاعدہ ہے کہ شبہ کی صورت میں احتیاط پر عمل کیا جاتا ہے تاکہ بندہ اللہ اور مخلوق کے حقوق سے بری الذمہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اسے یہ عمل پورا کرنے کی توفیق دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 809

محدث فتویٰ